2017年5月4日ジャング紙ラホール版1面

ایرانی وزیر خارجہ کی سول، فوجی قیادت سے ملاقاتیں

پاک ایران ہاٹ لائن بحال، تحفظات دور کرنے کیلئے آپریشنل کمیٹیاں بنیں گی

پاکستان ایران خفیہ معلومات کے زیادہ تبادلے، سیاسی وعسکری تعاون، موثر سرحدی انتظام اور غیر قانونی آمدورفت روکنے پر متفق، رابطوں سے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے، وزیراعظم نواز شریف

ملاقات غلط فہمیاں پیدا کرنے والوں کے لئے واضح پیغام ہے، چوہدری نثار، مستحکم تعلقات کے لئے پرعزم ہیں، جنرل قمر باجوہ، دہشت گردی کیخلاف پاکستان کی کوششیں قابل تعریف ہیں، جواد ظریف

اسلام آباد (نمائندہ گان جنگ/نیوز ایجنسیز) پاکستان اور ایران نے سرحدی سیکورٹی فورسز کے درمیان سرحدی امور کے مسائل فوری حل کیلئے ہاٹ لائن بحال کرنے اور تحفظات دور کرنے کیلئے آپریشنل کمیٹیاں بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ جواد ظریف نے وفاقی وزیر داخلہ چوہدری نثار، وزیراعظم نواز شریف اور پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کی۔ وزیراعظم ہاؤس میں وزیراعظم نواز شریف سے ہونے والی ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نواز شریف نے کہا کہ پاک ایران اعلیٰ سطح پر رابطوں سے دوطرفہ تعلقات مضبوط ہوں گے، معاشی شعبوں میں مشترکہ مفادات کے تحت تعاون کا فروغ چاہتے ہیں، دوطرفہ تجارتی ہدف 5 ارب ڈالر کے حصول کی کوششیں تیز کرنا ہوں گی اور دوطرفہ تجارت کے فروغ کے لیے آگے بڑھنا ہوگا۔ وزیراعظم نے ایران کے صوبے سیستان میں ہونے والے واقعے پر افسوس کا اظہار کیا۔ اس موقع ایرانی وزیر خارجہ جواد ظریف کا کہنا تھا کہ سرحدی سیکورٹی سے متعلق اقدامات پر پاکستان کی کوششوں کے شکر گزار ہیں۔ قبل ازیں ایران کے وزیر خارجہ نے وفاقی وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان سے ملاقات کی۔ برطانوی ریڈیو کے مطابق دونوں ہمسایہ ممالک کے وزراء نے ملاقات میں بہتر رابطوں، خفیہ معلومات کے زیادہ تبادلے اور سیاسی، عسکری اور سیکورٹی کی سطح پر تعاون کے ذریعے موثر سرحدی انتظام، منشیات کی اسمگلنگ روکنے اور سرحد پر غیر قانونی آمدورفت روکنے پر بھی اتفاق کیا۔ اس موقع پر وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان نے ایران کے وزیر خارجہ سے کہا کہ یہ دورہ ایک مضبوط پیغام ہے ان عناصر کے لیے جو پاکستان اور ایران کے درمیان تعلقات خراب کرنا چاہتے اور غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ بعدازاں آئی ایس پی آر کے مطابق ایران کے وزیر خارجہ نے پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ سے جی ایچ کیو میں ملاقات کی۔ اس موقع پر پاک ایران سرحد کو دہشت گرد عناصر سے محفوظ بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں آرمی چیف نے ایرانی وزیر خارجہ سے خطے کی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق جنرل قمر جاوید باجوہ کا کہنا تھا کہ پاکستان ایران سے مستحکم تعلقات کے لئے پرعزم ہے۔ آئی ایس پی آر کے بیان میں کہا گیا کہ ملاقات کے دوران ایرانی وزیر خارجہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ پاکستان کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔ مزید برآں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے مابین مضبوط تعلقات علاقائی امن و سلامتی اور خوشحالی کے لئے ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور ایران کے پارلیمانوں کے مابین قریبی روابط خطے میں ہم آہنگی کے فروغ اور استحکام کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اسپیکر ہاؤس اسلام آباد میں ایران کے وزیر خارجہ جواد ظریف کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔